صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 29۔اکتوبر 2016ء 27 محرم 1438 ہجری 29۔اخاء 1395 ھش جلد 66-101 نمبر 245

میثاق النبیین

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور جب اللہ نے نبیوں کا میثاق لیا کہ جبکہ میں تمہیں کتاب اور حکمت دے چکا ہوں پھر اگر کوئی ایسا رسول تمہارے پاس آئے جو اس بات کی تصدیق کرنے والا ہو جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اس پر ایمان لے آؤ گے اور ضرور اس کی مدد کرو گے۔ کہا کیا تم اقرار کرتے ہو اور اس بات پر مجھ سے عہد باندھتے ہو؟ انہوں نے کہا (ہاں) ہم اقرار کرتے ہیں۔ اس نے کہا پس تم گواہی دو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔

(آل عمران:82)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

الانسان سے مراد حضرت محمد رسول اللہ ﷺ یعنی انسان کامل جو ہیں وہی اول صورت میں اس آیت کے مصداق ہیں۔ آپؐ ہی کو قرآن کا علم عطا فرمایا گیا، آپؐ ہی کو وہ بیان عطا کیا گیا جس کے نتیجے میں قرآن کا عرفان ساری دنیا میں ہمیشہ ہمیش کے لئے جاری و ساری ہوا۔

پس رحیمیت کے جلوے کے نتیجے میں قرآن کو ہمیشہ باقی رکھنے کا انتظام فرمایا گیا ہے کیونکہ رحیمیت کا جلوہ ایک جاری جلوہ ہے جو بار بار ظاہر ہوتا ہے اور ایسا جلوہ ہے جس کے نتیجے میں ہر محنت کرنے والے کو اس کی محنت کا پھل اس کی محنت سے بڑھ کر عطا کیا جاتا ہے۔ پس کائنات میں یہ جلوہ جاری تھا لیکن روحانی دنیا میں آنحضرت ﷺ کی صورت میں جیسے یہ جلوہ ظاہر ہوا ہے اس سے پہلے کبھی اس طرح ظاہر نہیں ہوا تھا۔ تمام انبیاء رحمانیت کے مظہر ہیں، تمام انبیاء رحیمیت کے مظہر ہیں لیکن ان کے ادوار مختصر تھے اور ان کا دائرہ کار مختصر تھا۔ عالمی طور پر رحمت بن کے پہلے کوئی نہ آیا اور ہمیشہ ہمیش کے لئے باقی رہنے والی رحمت بن کر اس سے پہلے کوئی نہ آیا تھا۔ پس اس پہلو سے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ پر دائماً درود بھیجنے چاہئیں کیونکہ آپؐ کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی توحید کا وہ جلوہ ہم نے دیکھا اور ہمیشہ دیکھتے رہیں گے جسے میں رحمانیت کے نام سے آپ کو متعارف کروا رہا ہوں۔ یعنی قرآن نے متعارف کروایا اور رحیمیت کے طور پر میں آپ کو یہ جلوہ دکھا رہا ہوں جو قرآن نے ہمیں دکھایا۔

خدا کی قسم! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تو خدا تعالیٰ کے وزیر اعظم ہیں۔ وبہٖ الوصول بسدۃ السلطان اس بادشاہ یعنی خدا تعالیٰ کی چوکھٹ پر اس وزیر اعظم کے وسیلے سے پہنچا جائے گا۔ اگر وزیر اعظم کی طرف سے حکم نصیب نہ ہو، اجازت نامہ نصیب نہ ہو تو کون ہے جو بادشاہ کی چوکھٹ تک پہنچتا ہے۔ پس آنحضرتؐ سے ایک تعلق لازمی ہے اور وہ تعلق اسی طرح عاجزانہ ہونا چاہئے جس طرح حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کا تعلق عاجزانہ تھا۔

علاوہ ازیں آنحضرت ﷺ کا بندوں سے بھی ایک عاجزانہ تعلق تھا اور اس مضمون کو سمجھیں گے تو پھر آپؐ کے وسیلہ ہونے کا مضمون زیادہ سمجھ آجائے گا۔ اپنے غلاموں کو دعا کے لئے کہنا ان باتوں میں دعا کے لئے کہنا جن کا حتمی طور پر فیصلہ شدہ ہونا معلوم ہو چکا تھا یہ اپنے غلاموں کے سامنے ایک عاجزانہ تعلق کا اظہار ہے۔ حضرت عمرؓ کو ایک موقعہ پر کہا۔

بھائی! میرے لئے دعا کرنا۔

پس آنحضرت ﷺ کا خدا تعالیٰ سے جو عاجزانہ تعلق تھا۔ اس کے ساتھ بنی نوع انسان کے ساتھ بھی ایک عاجزانہ تعلق تھا اور غریبوں سے ایک گہرا تعلق تھا۔ پس محض ایک رومانی عشق کا اظہار کافی نہیں ہے۔ آنحضرت ﷺ اگر وسیلہ بنیں گے تو ان لوگوں کے لئے بنیں گے جو آپ کے وسیلہ ہونے کے مضمون کو سمجھتے ہیں اور ان راہوں سے آپ کے پاس پہنچتے ہیں جو راہیں آپ نے خود ہمیں دکھائی ہیں۔ ان میں جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے عاجزانہ راہیں ہیں جو ہر سمت میں عاجزی کے ساتھ چلتی ہیں۔ بنی نوع انسان سے بھی عاجزانہ تعلق ہے اور خدا سے بھی عاجزانہ تعلق ہے۔

(الفضل 10 نومبر 2015ء)

نماز خدا کا حق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو اور خدا کے دشمن سے مداہنہ کی زندگی نہ برتو۔ وفا اور صدق کا خیال رکھو۔ اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو۔ وہ کافر اور منافق ہیں جو کہ نماز کو منحوس کہتے ہیں اور کہا کرتے ہیں کہ نماز کے شروع کرنے سے ہمارا فلاں فلاں نقصان ہوا ہے۔ نماز ہرگز خدا کے غضب کا ذریعہ نہیں ہے۔ جو اسے منحوس کہتے ہیں ان کے اندر خود زہر ہے۔ جیسے بیمار کو شرینی کڑوی لگتی ہے ویسے ہی ان کو نماز کا مزا نہیں آتا۔ یہ دین کو درست کرتی ہے۔ اخلاق کو درست کرتی ہے۔ دنیا کو درست کرتی ہے۔ نماز کا مزا دنیا کے ہر ایک مزے پر غالب ہے اور لذات جسمانی کے لئے ہزاروں خرچ ہوتے ہیں اور پھر ان کا نتیجہ بیماریاں ہوتی ہیں اور یہ مفت کا بہشت ہے جو اسے ملتا ہے۔ قرآن شریف میں دو جنتوں کا ذکر ہے۔ ایک ان میں سے دنیا کی جنت ہے اور وہ نماز کی لذت ہے۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ضرورت کارکنان

دفاتر وقف جدید میں مندرجہ ذیل آسامیوں پر درخواستیں مطلوب ہیں۔ امیر صاحب/صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں دفتر ہذا میں بھجوائیں۔

1۔ **سیکیورٹی گارڈ:** اسلحہ لائسنس رکھتا ہو، ریٹائرڈ فوجی حضرات کو ترجیح دی جائے گی۔

2۔ **باورچی:** کھانا پکانے کا 2 سالہ تجربہ رکھتا ہو۔

3۔ **الیکٹریشن:** سنگل اور تھری فیز کا تجربہ رکھنے کے ساتھ، جنریٹر آپریٹر اور مکینک کا کام بھی کرسکتا ہو۔

4۔ **مالی:** مالی کے کام کا مکمل تجربہ رکھتا ہو۔

(نظامت دیوان۔ وقف جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مکرم مستنصر احمد قمر صاحب

جماعت احمدیہ ساموآ کی تاریخ اور پہلا جلسہ سالانہ

ساموآ (Samoa)، جنوبی بحرالکاہل کے Polynesian Region میں واقع ایک چھوٹے سے ملک کا نام ہے جو جزائر فجی کے شمال مشرق میں نیوزی لینڈ سے تقریباً ساڑھے تین گھنٹہ کی فلائٹ پر واقع ہے۔ ساموآ، دس چھوٹے بڑے جزائر پر مشتمل ہے جن میں سے صرف چار پر آبادی موجود ہے اور ان کی کل آبادی تقریباً دو لاکھ ہے۔

ساموآ اکثر ویسٹرن ساموآ (Western Samoa) کے نام سے جانا جاتا ہے کیونکہ اس کے کچھ ہی فاصلہ پر کچھ اور جزائر پر مشتمل ایک علیحدہ ملک امریکن ساموآ (American Samoa) واقع ہے جو کہ امریکن Territory شمار ہوتا ہے اور اس وجہ سے وہاں امریکن ڈالر اور امریکن قوانین بھی رائج ہیں۔ جبکہ ویسٹرن ساموآ میں ان کی اپنی کرنسی ساموئن تالا (Tala) استعمال ہوتی ہے اور یہاں پر گاڑیاں نیوزی لینڈ کی طرح سڑک کے بائیں طرف چلتی ہیں۔ ایک اور دلچسپ بات یہ ہے کہ باوجودیکہ ان دونوں ممالک میں صرف پینتیس منٹ کی فلائٹ کا فاصلہ ہے ان کے وقت میں پورے ایک دن کا فرق ہے۔ کیونکہ 2011ء سے ساموآ انٹرنیشنل ڈیٹ لائن کی دوسری طرف آ گیا تھا اور اس طرح وقت کے لحاظ سے ساموآ دنیا میں وہ ملک ہے جہاں پر سب سے پہلے سورج طلوع ہوتا ہے اور امریکن ساموآ دنیا میں وہ ملک ہے جہاں سب سے آخر پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

دارالحکومت APIA ہے۔

انیسویں صدی میں عیسائیوں نے یہاں پر لندن سے مشنریز بھیجنے کا سلسلہ شروع کیا۔ انہی کی محنت کی وجہ سے یہاں پر ساموآ کی زبان (Samoan) کے حروف بنائے گئے اور زبان کو تحریری شکل دی گئی اور بالآخر بائبل کا ترجمہ کیا گیا۔ اس طرح اس قوم کو پڑھنے لکھنے کی طرف بھی توجہ ہوئی اور مذہب کی طرف بھی رجحان بڑھا۔ نیز یہاں پر لوکل مشنریز کی ٹریننگ کا انتظام کیا گیا اور بالآخر عیسائیت کا یہاں پر ایسا غلبہ ہوا کہ اب تقریباً اٹھانوے فی صد آبادی عیسائی مذہب سے تعلق رکھتی ہے۔ باوجودیکہ اس ملک میں کافی غربت ہے یہاں پر ہر گاؤں میں اور اکثر جگہوں پر کچھ ہی فاصلہ پر بڑے بڑے چرچ نظر آتے ہیں اور اتوار کے روز سب کاروبار اور بازار وغیرہ بند رہتے ہیں اور اکثر فرقوں کے پیروکار اتوار کے روز ہی چرچ جاتے ہیں۔

مذہبی دنیا میں ساموآ کی ایک شہرت کی وجہ یہ ہے کہ تا حال دنیا میں قائم سات بڑی بہائی عبادتگاہوں میں سے ایک بڑا temple یہاں موجود ہے۔ اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ دنیا کے ہر Continent کے لئے temple بنائے گئے ہیں اور Polynesia کے لئے یہ سنٹر ہے۔ بہائیت سے تعلق رکھنے والوں کا کہنا ہے کہ ساموآ میں ان کے تقریباً ایک ہزار ماننے والے موجود ہیں۔

ساموآ ایک Tropical ملک ہے اس لئے یہاں پر سال بھر موسم گرم رہتا ہے اور اوسطاً درجہ حرارت بیس سے تیس ڈگری کے درمیان رہتا ہے اور نومبر سے اپریل کے دوران بارش کا season ہوتا ہے۔ یہاں کے کھانے پینے میں ناریل کے علاوہ کچھ روٹ کراپس (Root Crops) مثلاً تارو، بریڈ فروٹ وغیرہ شامل ہیں۔ ملک کی آمد کا زیادہ تر انحصار سیاحت (Tourism) اور ماہی گیری (Fishing) پر ہے۔

ساموآ میں احمدیت کا نفوذ

1984ء تا 1986ء: مکرم مبارک احمد خان صاحب، اعزازی واقف زندگی، بطور ٹیچر Samoa میں تقریباً تین سال قیام پذیر رہے تھے اور ان کی کوششوں سے جنوری 1986ء میں پہلی بیعت ہوئی تھی۔ مکرم مبارک احمد خان صاحب کے یہاں سے جانے تک تقریباً دس بیعتیں ریکارڈ ہوئی تھیں۔

1987-88ء کے عرصہ میں مکرم مولانا عبدالعزیز ونس صاحب (امیر و مشنری انچارج فجی) کے دورہ جات کے نتیجہ میں یہاں دو درجن سے زائد بیعتیں ریکارڈ ہوئیں۔ محترم مولانا صاحب کے ذریعہ سے جو پہلے مقامی دوست 1987ء میں احمدیت میں داخل ہوئے وہ ایلکی شوسٹر احمد (Ahmed Aleki Schuster) تھے۔ ان کے ذریعہ بعد میں مزید بیعتیں بھی ہوئیں۔ بدقسمتی سے وہ بیعت کرنے کے تھوڑا عرصہ بعد پیچھے ہٹ گئے۔ تاہم ان کی حیثیت Samoa میں جماعت کے لئے contact person کے طور پر قائم رہی۔

1992-94ء: اس عرصہ میں ایک احمدی ڈاکٹر مکرم نصیر الدین صاحب UNDP کے تحت Samoa میں کام کی غرض سے مقیم رہے۔ ان کے ذریعہ جو بیعتیں ماضی میں ہوئی تھیں ان کی تلاش اور رابطہ کی کوشش کی گئی۔ جنوری 1994ء میں Aleki Schuster نے دوبارہ اپنی بیوی بچوں کے ساتھ احمدیت میں شمولیت اختیار کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں اطلاع اور دعا کے لئے خط بھی لکھا۔ تھوڑے ہی عرصہ میں مزید بیعتیں بھی ہوئیں اور محترم ڈاکٹر نصیر الدین صاحب نے Aleki صاحب کے ساتھ مل کر جماعت کو Samoa میں رجسٹر کروایا۔ ڈاکٹر صاحب کی یہاں موجودگی تک جمعہ اور نماز با جماعت کی ادائیگی کا اہتمام ہوتا رہا لیکن ان کے جانے کے بعد پھر ان لوگوں سے آہستہ آہستہ رابطہ منقطع ہو گیا۔

2010ء میں مربی سلسلہ محترم حافظ جبریل سعید صاحب، نائب امیر گھانا، نے مرکز کی ہدایت پر خصوصی طور پر Samoa کا دورہ کیا۔ محترم حافظ جبریل صاحب نے بھی مکرم Aleki صاحب سے رابطہ کیا اور ان کے قیام کے دوران انہیں اس خاندان کا خصوصی تعاون حاصل رہا، بالخصوص Aleki صاحب کے چھوٹے بیٹے عیسیٰ بن نصیر شوسٹر (Eisa bin Nasser Schuster) نے کافی وقت دیا اور تعاون کیا۔

Aleki صاحب کے چھوٹے بیٹے Eisa bin Nasser کو فجی جماعت نے دسمبر 2010ء میں خدام الاحمدیہ کے اجتماع پر فجی بلایا اور یہاں ان کو بیعت کرنے کی توفیق ملی۔

جماعت نیوزی لینڈ نے Aleki صاحب سے رابطہ کیا اور انہیں جلسہ یو کے 2011ء میں شرکت کی دعوت دی جسے انہوں نے قبول کیا۔ بعد ازاں 2012ء میں انہیں جلسہ یو کے میں شمولیت اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔

مرکز کے فیصلہ کے مطابق 2011ء کے آغاز میں جزائر ساموآ کی نگرانی اور ذمہ داری فجی جماعت کی بجائے نیوزی لینڈ کی جماعت کے سپرد کی گئی۔

2011ء سے جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کو ان جزائر کے متعدد دورہ جات کی توفیق مل چکی ہے۔

اس سلسلہ کے دوسرے دورہ، جون 2012ء میں، جو کہ مکرم محمد یاسین چوہدری صاحب اور مکرم مبارک احمد منہاس صاحب کے ذریعہ ہوا، اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے جماعت نیوزی لینڈ کو امریکن ساموآ میں احمدیت کا پودا لگانے کی توفیق ملی۔

دسمبر 2014ء میں خاکسار (مستنصر احمد قمر) کی تقرری نیوزی لینڈ کے لئے ہوئی۔ ساموآ اور امریکن ساموآ کی ذمہ داری بھی خاکسار کے سپرد ہوئی۔

جون 2015ء میں نیوزی لینڈ پہنچنے کے بعد اگست میں خاکسار کا پہلا دورہ (دو ہفتوں کا) ساموآ اور امریکن ساموآ کا ہوا۔

اب تک ویسٹرن ساموآ میں جماعت کی تجدید 80 سے تجاوز کر چکی ہے، جبکہ امریکن ساموآ میں جماعت کی تجدید تقریباً 25 ہے۔

جلسہ سالانہ ساموآ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 26 اور 27 مارچ 2016ء کو ساموآ میں پہلا جلسہ سالانہ منعقد کیا گیا۔

نیوزی لینڈ سے کل بارہ افراد پر مشتمل وفد اس جلسہ میں شامل ہوا، جن میں تین ممبرات لجنہ اماء اللہ، دو ممبران خدام الاحمدیہ، ایک چھوٹا بچہ اور باقی ممبران کا تعلق انصار اللہ سے تھا۔ جلسہ کے انتظامات اس چھوٹے سے وفد کے سپرد کئے گئے اور افسر جلسہ سالانہ مکرم محمد یاسین چوہدری صاحب کی نگرانی میں کام کا آغاز ہوا۔

جلسہ کے لئے نیشنل یونیورسٹی آف ساموآ (NUS) میں ایک بڑا فالے (Fale) ہال کرایہ پر لیا گیا۔ اس عمارت میں جلسہ کے تمام انتظامات کئے گئے۔

26 مارچ 2016ء کو جلسہ سالانہ کا باقاعدہ آغاز پرچم کشائی سے ہوا۔ جس میں لوائے احمدیت اور ساموآ کا پرچم لہرایا گیا۔ اور دعا کی گئی۔

بعدہٗ جلسہ کے باقاعدہ افتتاحی اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔

ساموآ کے پہلے جلسہ سالانہ کے لئے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

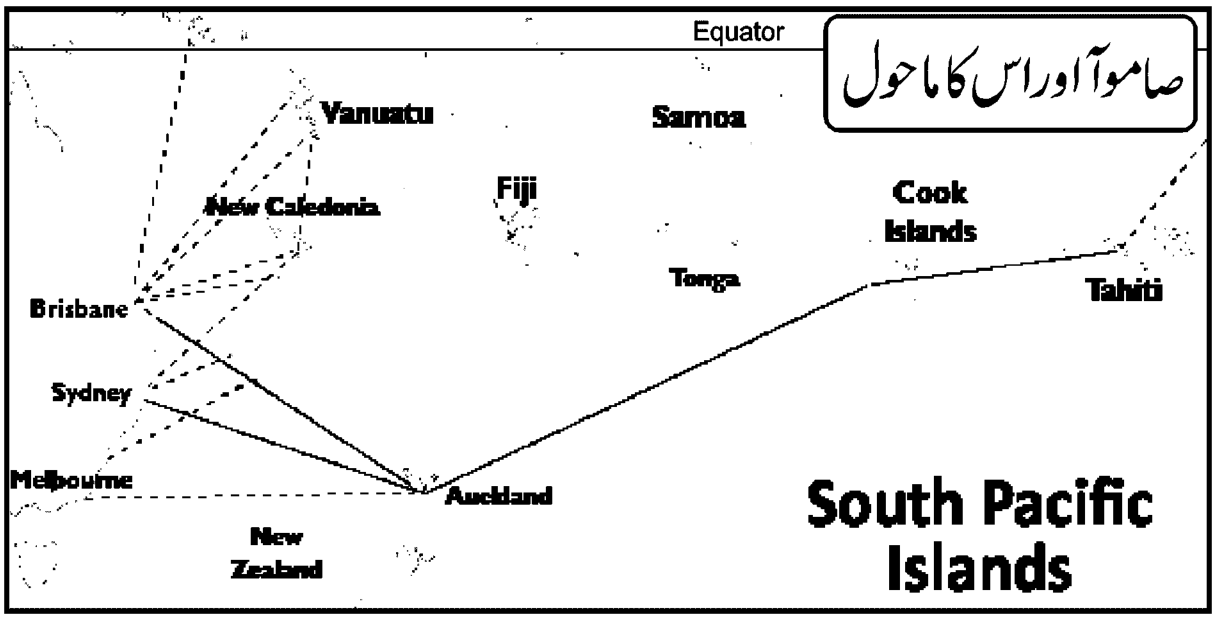

کی خدمت میں پیغام بھجوانے کی عاجزانہ درخواست کی گئی تھی جس کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 24 مارچ 2016ء کو انگریزی میں اپنے خصوصی پیغام سے نوازا۔ جس کا اردو مفہوم اپنی ذمہ داری پر ہدیۂ قارئین ہے۔

پیغام حضور انور ایدہ اللہ

پیارے افراد احمدیہ جماعت صاموآ
السلام علیکم............

مجھے اس بات کی بہت خوشی ہے کہ آپ اپنا جلسہ سالانہ 26 اور 27 مارچ 2016ء کو منعقد کر رہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو کامیاب کرے اور تمام شاملین کو توفیق عطا کرے کہ نیک لوگوں کے اس جلسہ سے روحانی فیض اٹھائیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ سب نے بیعت کی ہے اور حضرت اقدس مسیح موعود کو قبول کیا ہے۔ آپ سب کو یاد رکھنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود نے دو بنیادی اغراض کے لئے یہ جماعت قائم کی تھی۔ پہلی غرض یہ تھی کہ مومنین کی ایسی جماعت ہو جو اللہ تعالیٰ سے قریبی تعلق پیدا کرنے کی کوشش کرے اور وہ اس کی عبادت کو اپنی زندگیوں کا مقصد بنا لیں۔ دوسرے یہ کہ یہ جماعت انسانیت کی خدمت کرے گی اور (دین حق) کی حقیقی تعلیم کو دنیا میں پھیلائے گی۔ قرآن کریم میں کہا گیا ہے کہ زندگی کا مقصد یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے اور اس کا قرب حاصل کیا جائے۔ قرآن کریم نے بہترین عبادت کو صلاۃ ہی قرار دیا ہے۔ اس لئے آپ کو پوری کوشش کرنی چاہئے کہ اپنی پنجوقتہ نمازیں وقت پر اور باجماعت ادا کریں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ:

''مَیں پھر تمہیں بتلاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق، حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ اور ایسے کاربند بنو کہ سارا جسم، نہ تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں۔''

حقوق العباد سے متعلقہ ہماری ذمہ داریوں کے بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ آپ کی جماعت کے افراد ایسے ''قوم کے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں۔ یتیموں کے لئے بطور باپوں کے بن جائیں اور (دین) کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو تیار ہوں اور تمام تر کوشش اس بات کے لئے کریں کہ ان کی عام برکات دنیا میں پھیلیں اور محبت الٰہی اور ہمدردی بندگان خدا کا پاک چشمہ ہر یک دل سے نکل کر اور ایک جگہ اکٹھا ہو کر ایک دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آوے......خدا تعالیٰ نے اس گروہ کو اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی قدرت دکھانے کے لئے پیدا کرنا اور پھر ترقی دینا چاہا ہے تا دنیا میں محبت الٰہی اور توبہ نصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن اور صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی کو پھیلا دے۔''

میری خواہش ہے کہ ہماری جماعت کے افراد مسلسل کوشش کریں کہ اپنے اندر پاک تبدیلی لائیں اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے والے ہوں تاکہ دنیا میں (-) کے لئے بہترین نمونہ ثابت ہو سکیں۔ جیسا کہ میں نے مسلسل اپنی تقریروں میں آپ کو یاددہانی کروائی ہے، ہمیں اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے اور اپنے اندر پاک تبدیلی اور بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ یہ بہت ضروری امر ہے کہ اپنے روز مرہ کے معمولات میں اپنے جائزے لیتے رہیں اور اس کوشش میں لگے رہیں کہ اپنے اعمال میں بہتری لائیں تاکہ وہ اعلیٰ معیار حاصل کئے جا سکیں جن کی حضرت مسیح موعود نے اپنے پیروکاروں سے توقع کی ہے۔

اگر جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے تمام احمدی یہ اعلیٰ معیار حاصل کرنے والے ہوں تو ایک بہت خوبصورت ماحول پیدا ہو جائے گا جس سے دیگر لوگ بھی متاثر ہوں گے اور اس طرح احمدیت کے حسن کی طرف کھنچے چلے آئیں گے۔ یہ اعلیٰ نمونہ وقتی دکھاوا نہیں ہونا چاہئے کہ صرف جلسہ کے ایام میں رہے بلکہ مزید نیکی اور تقویٰ کی طرف مسلسل سفر ہونا چاہئے۔

(دعوت الی اللہ) کرنا ہر احمدی کے لئے ضروری ہے اور اپنا نیک نمونہ قائم کرنا (دعوت الی اللہ کی) کوششوں میں کامیابی کے لئے ضروری ہے۔ اگر آپ کے اعمال (دینی) تعلیمات کے مطابق ہوں اور آپ کا ہر ایک قول و فعل قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق ہو اور حضرت مسیح موعود کی توقعات کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالیں تو یہ احمدیت کے پیغام کو صاموآ بلکہ پوری دنیا میں پھیلانے اور لوگوں کو آنحضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے لانے کا بہترین ذریعہ ہوگا۔

میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ میرے خطبات جمعہ اور دیگر مواقع پر خطابات باقاعدگی سے سنا کریں۔ اس طرح آپ کو خلافت کے بابرکت نظام کے ساتھ مضبوطی سے چمٹے رہنے کی توفیق ملے گی۔ آپ سب کو اپنے بچوں کو بھی نظام خلافت کی برکات کے بارہ میں بتانا چاہئے اور انہیں تلقین کرنی چاہئے کہ وہ رابطہ میں رہا کریں اور ہمیشہ خلیفہ وقت کے ساتھ وابستہ رہیں۔ آج تجدید (دین حق) کا کام صرف خلافت کے ساتھ منسلک رہنے سے ہو سکتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ کوشش کریں کہ اس نظام کی حفاظت کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اور آپ کی آئندہ نسلیں ہمیشہ خلافت کے بابرکت سایہ اور رہنمائی کے تحت رہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے جلسہ سالانہ کو بہت کامیاب کرے اور سب کو توفیق دے کہ تقویٰ اور روحانیت میں ترقی کریں۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔'

دیگر تقاریر

بعدۂ صدر جماعت صاموآ مکرم Filisi Hala (فِلیسی ہالا) صاحب نے شاملین کو خوش آمدید کہا۔

طعام اور نماز ظہر و عصر کے بعد جلسہ کے دوسرے اجلاس کا آغاز ہوا جس میں نظم کے بعد خاکسار نے انگریزی زبان میں ''احمدیت۔ بائبل کی پیش گوئیوں کا پورا ہونا'' کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں سوال و جواب کی مجلس لگائی گئی۔

دوسرا روز

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ انگریزی اور صاموئن زبان میں ترجمہ کیا گیا۔ بعدۂ مکرم یٰسین چودہری صاحب نے انگریزی زبان میں ''دین حق کی بنیادی تعلیمات'' کے موضوع اور مکرم اقبال خان صاحب نے ''نماز کی اہمیت اور ضرورت'' پر تقریر کی۔

طعام اور نمازِ ظہر و عصر کے وقفہ کے بعد اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد جماعت احمدیہ کے بارہ میں ایک مختصر ڈاکومنٹری دکھائی گئی۔ پھر مکرم عیسیٰ بن نصیر صاحب نے صاموئن میں تقریر کی۔ اس کے بعد دوبارہ سوال و جواب کی مجلس لگائی گئی۔

اختتامی اجلاس میں مکرم الیکی شستر صاحب نے بھی اپنے تاثرات اور خیالات کا اظہار کیا جس کے بعد صدر جماعت نیوزی لینڈ مکرم محمد اقبال صاحب نے اختتامی تقریر کی اور اختتامی دعا کروائی۔

دوران جلسہ تلاوت، نظم اور تمام تقاریر کا براہ راست ترجمہ صاموئن زبان میں بھی کیا جاتا رہا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ میں کل حاضری 86 تھی جن میں نیوزی لینڈ سے آنے والے وفد کے علاوہ باقی سارے لوکل ممبران جماعت اور مہمانان کرام تھے۔ جلسہ سالانہ کے نتیجہ میں آٹھ بیعتیں ہوئیں۔ نومبائعین میں سے ایک شخص یونیورسٹی کے ہال میں سیکیورٹی کی ڈیوٹی پر مقرر تھا اور اس نے جلسہ کے دوران سوال و جواب کے پروگرام میں بھی شرکت کی تھی۔ بالآخر متاثر ہو کر بیعت کرنے کا فیصلہ کیا اور اگلے روز تفصیلی گفتگو کے بعد اپنی فیملی کی بھی بیعت کروائی۔

جلسہ سالانہ کے اختتام پر ہیومینیٹی فرسٹ نیوزی لینڈ کی طرف سے بھجوائے گئے کپڑے اور دیگر روزمرہ استعمال کی اشیاء بھی ضرورتمندوں میں تقسیم کی گئیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صاموآ کے باشندوں کے دل احمدیت کے لئے کھول دے اور یہاں جلد جماعت کا باقاعدہ مشن قائم ہو۔

انقلاب عظیم

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1970ء میں پیشگوئی فرمائی تھی۔

اگلے 23 سال کے اندر اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق اس دنیا میں ایک عظیم الشان انقلاب پیدا ہونے والا ہے۔ (الفضل 15 جولائی 1970ء)

1970 میں 23 جمع کئے جائیں تو یہ 1993 بنتے ہیں اور اسی سال عالمی بیعت کے سلسلہ کا آغاز ہوا۔

مکرم محمد محمود اقبال صاحب

محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب

محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب کی رحلت سے ہمارا حلقہ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ایک نہایت ہی شفیق بزرگ، عالم باعمل، بیت الذکر کی رونق اور مخیر مخلص دوست سے محروم ہو گیا ہے۔

ہر نماز پر آپ اپنی قدرے چھوٹے کاٹھ والی سائیکل پر مسکراتے بیت الذکر آتے دکھائی دیتے تھے۔ رمضان المبارک کے دروس ہوں یا جماعت یا کسی ذیلی تنظیم میں تقریر، ہر موقع پہ تعاون کیلئے تیار ہوتے تھے۔ رمضان المبارک میں تو ابتدائی ایام اور آخری روز کا درس عموماً مرحوم ہی کے ذمہ ہوتا تھا۔

ہمیشہ سادہ اچھوتے اور دلچسپ انداز میں بغیر کسی نوٹس وغیرہ کے خطاب کیا کرتے۔ بہت علمی اور تحقیق طلب موضوعات پر بھی زبانی طویل خطاب کرتے۔ خاکسار نے انہیں جامعہ احمدیہ سینئر میں اور حلقہ کے اجلاس میں بھی بلا کسی نوٹس کے واقعہ کربلا کے مکمل سیاق و سباق، اصل واقعہ کی جملہ تفاصیل نیز مختلف محاذوں پر وقوع پذیر واقعات وغیرہ ڈیڑھ گھنٹہ سے زائد لیکچر دیتے دیکھا ہے۔ اہل تشیع اور بہائی ازم کے بارہ میں بھی کافی گہرا علم رکھتے تھے۔

جماعتی یا تنظیمی اجلاسوں میں بڑی باقاعدگی سے شامل ہوتے۔ اکثر بیت محمود کے ہال کے دائیں کونے میں کرسی پہ تشریف فرما نظر آتے تھے۔ کوئی تنظیمی پکنک ہو، افطاری کا پروگرام ہو یا مجلس انصاراللہ کی طرف سے عید سے قبل مستحق افراد کو تحفہ دینے کا معاملہ ہو۔ مولانا بڑی فراخدلی سے مالی قربانی بھی کرتے اور خود شامل بھی ہوتے۔

خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیّین میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

مکرم محمد انیس صاحب دیالگڑھی

میری والدہ محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ کا ذکر خیر

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ اہلیہ محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی مورخہ 26 جنوری 2015ء کو وفات پاگئیں۔

محترمہ والدہ صاحبہ ایک واقف زندگی کی بیوی تھیں جس کی زندگی بھی وقف کے رنگ میں ہی گزرتی ہے۔ چنانچہ ہمارے والد محترم کی کامیاب زندگی میں بھی محترمہ والدہ صاحبہ مرحومہ کا تعاون اور بے پناہ جذبہ قربانی شامل تھا۔ جنہوں نے واقف زندگی کی بیوی کے طور اپنی زندگی فقیرانہ مگر نہایت درجہ وقار سے گزاری اور ہر قسم کے دکھ سکھ اور تنگی ترشی میں والد صاحب کا بھرپور ساتھ دیا۔

محترمہ والدہ صاحبہ 1923ء میں حضرت بابو محمد بخش صاحب کے ہاں پیدا ہوئیں جو ایک بزرگ اور ولی اللہ انسان تھے۔ والدہ مرحومہ کی تربیت اسی پاکیزہ گود اور ماحول میں ہوئی۔ آپ نے اپنے والد محترم کے ساتھ 1929ء میں بیعت کا شرف حاصل کیا۔ اور 33-1932ء میں ہجرت کر کے قادیان آگئے۔ جہاں محلّہ دارالفضل میں اپنا مکان بنایا۔ ابتدائی تعلیم نصرت گرلز ہائی سکول سے حاصل کرنے کے بعد 1943ء میں میرے والدین رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئے۔ یہ میرے والد صاحب کی دوسری شادی تھی۔ ہماری پہلی والدہ دو کمسن بچیوں کو چھوڑ کر اپنے خدا کے حضور حاضر ہوگئی تھیں۔ شادی کے بعد ہماری والدہ صاحبہ نے ان بچیوں کو بھی پالا۔ ان میں سے ایک بیٹی باجی رفیقہ صاحبہ تو عین جوانی کے عالم میں فوت ہوگئیں۔ جبکہ محترمہ باجی لئیقہ صاحبہ کی شادی کی اور ان کو اللہ تعالیٰ نے لمبی عمر عطاء فرمائی، اب وہ بھی خدا کے حضور حاضر ہو چکی ہیں۔ ہم سب بہن بھائیوں سے باجی لئیقہ کا بہت محبت کا تعلق تھا اور یہ محبت ہی اس بات کی آئینہ دار تھی کہ میری والدہ نے ان کو محبت سے پالا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ ایک عورت نے مجھے بتایا تھا کہ لئیقہ تمہاری سگی بہن نہیں۔ والدہ صاحبہ نے کبھی اس بات کا اظہار نہیں کیا۔

شادی کے بعد محترمہ والدہ صاحبہ محلّہ دارالعلوم قادیان اپنے شوہر کے مکان میں آباد ہوگئیں۔ ہمارے والد صاحب کی تعیناتی بطور مربی سلسلہ مختلف شہروں میں ہوتی رہی۔ تقسیم ملک کے وقت والد صاحب لکھنؤ میں تھے جبکہ والدہ صاحبہ ہمارے دادا جان حضرت چوہدری حکم دین صاحب کے ساتھ قادیان میں ہی رہائش پذیر تھیں۔ حالات خراب ہونے پر پاکستان آنے سے قبل قادیان میں سب خواتین کو بورڈنگ ہاؤس میں رکھا گیا تو اُس وقت والدہ صاحبہ کے ساتھ تین بیٹیاں اور چند ماہ کا ایک بیٹا تھا۔ یہ بیٹا یہیں بورڈنگ میں بیمار ہوا اور فوت ہوگیا۔ آپ نے یہ صدمہ بڑی ہمت اور حوصلہ سے برداشت کیا۔ والد صاحب کو بیٹے کی وفات کا علم لکھنؤ سے پاکستان آنے کے بعد ہوا۔ اس وقت ہماری بڑی باجی نعیمہ بشریٰ صاحبہ تقریباً تین سال کی تھیں ان پر چھوٹے بھائی کی وفات کا بہت گہرا اثر ہوا وہ ہر وقت اسے یاد کرتی رہتیں۔ والدہ صاحبہ ہجرت کے دردناک حالات بیان کرتے ہوئے کہا کرتیں کہ ’’صدقے جاواں مصلح موعود دے‘‘ کہ سارے احمدیوں کو خصوصاً بچوں اور عورتوں کو بحفاظت وہاں سے نکال کر پاکستان پہنچایا۔

پاکستان پہنچ کر سارے مہاجرین کو بہت سی آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا۔ صرف فکر معاش اور سر چھپانے کی جگہ کی تلاش ہی نہ تھی بلکہ بہت سے دوسرے مسائل اور پریشانیاں بھی تھیں۔ والد صاحب ساتھ نہیں تھے۔ ہمارے دادا جان کا سایہ بھی چند ماہ بعد اٹھ گیا۔

والدہ صاحبہ بتایا کرتی تھیں کہ شرقی پنجاب سے احمدی ہجرت کر کے ضلع فیصل آباد کے مختلف دیہاتوں میں آکر بیٹھ گئے تھے۔ لیکن یہ پتہ نہیں تھا کہ کون کہاں بیٹھا ہے۔ محترم والد صاحب سائیکل پر سارے ضلع کا سفر کر کے ان احمدیوں کا پتہ چلاتے اور پھر یوں ضلع فیصل آباد میں جماعتوں کا قیام کیا۔

محترمہ والدہ صاحبہ انتہائی صبر و ہمت کے ساتھ بہت سے ابتلاؤں سے ایسی ثابت قدمی سے گزر گئیں کہ ہم تو ان ابتلاؤں کا سوچ کر بھی لرز جاتے ہیں۔ آپ کے بہت سے بچے چھوٹی عمر میں ہی فوت ہوجاتے رہے، دو بیٹیاں جواں سالی میں بیوہ ہوئیں لیکن کبھی ناشکری کا کلمہ زبان پر نہ آیا۔ مالی تنگی کا یہ حال تھا کہ ایک مرتبہ خاکسار بچپن میں سخت بیمار ہوگیا تو محترم والد صاحب نے اپنا سائیکل غالباً 25 روپے میں بیچا اور میرا علاج کروایا۔ یہ وہ سائیکل تھا جس پر محترم والد صاحب سارے ضلع فیصل آباد (لائل پور) کا دورہ کیا کرتے تھے۔ بائیکل فروخت ہوجانے کے بعد جماعتی کاموں میں حرج کا خدشہ تھا مگر خدا تعالیٰ نے غیب سے سامان کر دیا اور وہ اس طرح کہ چند دنوں بعد والد صاحب ربوہ آئے اور اصلاح و ارشاد کے دفتر گئے تو انہوں نے کہا کہ آپ تو بڑے وقت پر آئے، جماعت نے ضلع وار نظام کے لئے چند نئے سائیکل خریدے ہیں اب آپ آگئے ہیں تو ضلع لائلپور کا سائیکل لیتے جائیں اور یوں پھر ناقہ میسر آگئی۔ اسی طرح ایک دفعہ کہیں کھیلتے ہوئے میرا ماتھا پھٹ گیا والد صاحب ڈاکٹر کے پاس لے کر گئے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میرا خون مسلسل بہہ رہا تھا اور بند ہونے کا نام نہ لیتا تھا۔ ڈاکٹر صاحب دیکھتے ہی کہنے لگے کہ اس کو تو ٹانکے لگانے پڑیں گے مگر خرچ کون دے گا۔ پیشتر اس کے کہ والد صاحب اپنی تہی دامنی کی حکایت کہتے وہاں موجود ایک شخص نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب بچے کی حالت دیکھیں فوراً ٹانکے لگائیں پیسے میں دوں گا۔

پہلے ذکر ہو چکا کہ تقسیم ملک کے بعد والد صاحب مرحوم کی تعیناتی لائلپور (فیصل آباد) میں ہوئی، اُس وقت کے بارہ میں والدہ صاحبہ بتایا کرتی تھیں کہ ہمارے پاس برتن تھے نہ ہی کپڑے، یہاں تک کہ بستر بھی نہیں تھے۔ تمہارے والد صاحب عشاء کی نماز کے بعد بیت الذکر کی ایک چٹائی گھر اٹھا لاتے اور آدھی نیچے بچھانے کے کام آتی اور آدھی اوپر اوڑھنے کے۔ اور صبح فجر کی نماز سے قبل چٹائی واپس بیت الذکر میں پہنچا دیتے تاکہ کسی کو ہمارے حالات کا علم نہ ہو۔

تنگدستی میں، فاقہ مستی میں
عشرت دست بے سوال کہاں

ان سارے حالات میں صبر اور توکل کا سہارا لیا اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے نظارے بھی دیکھتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص تعلق تھا اور عبادت کرنے اور قرآن کریم پڑھنے کا تو جنون تھا اور یہ وصف ہمارے نانا جان حضرت بابو محمد بخش صاحب کی ساری اولاد میں بہت بڑھ کر ہے۔ ان کی ساری اولاد اپنے والد صاحب کے رنگ میں رنگین اور عبادت کے زیور سے مرصّع ہے۔

محترمہ والدہ صاحبہ ہمارے والد صاحب کی وفات کے بعد اکثر اُداس اور پریشان رہا کرتی تھیں۔ ایک دن ایک اور مشکل نے آگھیرا۔ سخت گھبراہٹ اور پریشانی کے عالم میں برقعہ پہن کر گھر سے نکل گئیں واپس آئیں تو ہشاش بشاش تھیں، پوچھنے پر بتایا کہ میں سخت پریشان تھی تو دعا کیلئے بہشتی مقبرہ چلی گئی تمہارے والد کی قبر پر بڑی دیر کھڑی روتی رہی اچانک کشفی حالت طاری ہوئی اور دیکھا کہ حضرت مسیح موعود قبر کے کتبہ کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑے ہیں بالکل اسی طرح جس طرح کہ ایک فوٹو میں آپ نے اپنا دست مبارک کرسی پر رکھا ہوا ہے وہ ہاتھ قبر کے کتبہ پر تھا اس کشفی نظارے سے میری روح اور جسم وجد میں آگئے اور اس قدر خوش ہوں کہ بیان سے باہر ہے۔

ہمارے والد صاحب بھی والدہ صاحبہ سے اکثر دعا کروایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ایک زمین خریدنے کا ارادہ کیا تو والد صاحب نے والدہ کو کہا کہ دعا کرو اور کوئی اشارہ ہو تو بتانا۔ آپ نے رؤیا میں یہ الفاظ سنے کہ ’’ککڑی تے کالی اے پر آنڈے بوہت دے گی‘‘ کہ ہے تو کالی مرغی مگر انڈے بہت دے گی۔ اس پر والدہ صاحبہ متفکر تھیں کہ کالی مرغی سے پریشانی اور مسائل مراد ہیں مگر بعد میں یہی فیصلہ ہوا کہ زمین خرید لی جائے مسائل تو ہوتے ہی ہیں۔ چنانچہ یہ بات اس طرح ہو بہو پوری ہوئی اس زمین نے ہمیں ناکوں چنے چبوا دیئے، مگر بعد میں بہت منافع دے گئی۔

اپنے خاندان کے حوالہ سے ایک ایمان افروز واقعہ بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں جو کہ حضرت مصلح موعود کے تعلق باللہ کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ہمارے والدین کے ہاں صرف لڑکیاں ہی پیدا ہورہی تھی سوائے چوہدری محمد نفیس صاحب کے۔ حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب جو ناظر تھے اور ابا جان کے افسر بھی تھے ان کا اپنے ماتحتوں کے ساتھ افسروں کا نہیں بلکہ ایک شفیق والد جیسا سلوک تھا۔ جب ہماری چھٹی ہمشیرہ محترمہ انیسہ ثروت صاحبہ پیدا ہوئیں تو اُس روز اتفاقاً حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب حضرت مصلح موعود کے پاس حاضر ہوئے غالباً دفتری ملاقات تھی۔ حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب نے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں پنجابی زبان میں عرض کیا ’کہ اسماعیل دیالگڑھی دے گھر چھیویں کُڑی ہوئی اے‘۔ عرض کرنے کے انداز اور لہجہ میں فکر کے ساتھ ایک چھپی ہوئی دعا کی درخواست بھی تھی۔ اس پر حضرت مصلح موعود نے کام کرتے ہوئے نظریں اٹھائیں اور بے ساختہ تبسم کے ساتھ فرمایا، اچھا اب نہیں ہوگی۔ یعنی اب لڑکیاں پیدا نہیں ہوں گی۔ ایک فقرہ جو ایک عارف باللہ کے منہ سے بے اختیار نکلا، ایک پیشگوئی کا رنگ اختیار کر گیا، ایک ایسی پیشگوئی جو کئی رنگ میں پوری ہوئی۔ ایسی بات کرنا جس کی کوئی ضمانت نہ ہو اور ان حالات میں جبکہ وہ جوڑا جوان بھی نہیں رہا تھا بلکہ عمر کے پختہ حصہ میں تھا اور پھر دونوں میاں بیوی کی زندگی کا بھی کوئی اعتبار نہ تھا دونوں میں سے کوئی ایک کسی وقت بھی دنیا سے رخصت ہوسکتا تھا مگر خدا نے اپنے پیارے کے منہ سے نکلے ہوئے ایک فقرے کو اس طرح پورا کیا کہ اس کے بعد چھ بچے ہوئے اور سارے کے سارے لڑکے کجا یہ کہ پہلے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی تھیں۔ ان چھ لڑکوں میں سے دو فوت بھی ہوئے مگر لڑکے ہی پیدا ہوئے، کوئی لڑکی نہیں ہوئی اور چھ لڑکیوں کے بعد چھ لڑکے ہوئے۔ بلکہ والدہ صاحبہ تو کہا کرتی تھیں کہ اُس چھٹی لڑکی کے ہاں بھی جس کی پیدائش پر حضور نے یہ خبر دی تھی چھ لڑکے ہوئے۔ اُن میں سے خدا کے فضل سے پانچ حیات ہیں۔

حضرت مصلح موعود کی اس حیرت انگیز پیشگوئی کے ساتھ خدا تعالیٰ نے والدہ صاحبہ کو بھی خبر دی۔ آپ نے کئی دفعہ بیان کیا کہ جب چھٹی بیٹی ہوئی تو ایک دن میں نے ایک عورت کو کہا کہ ذرا اس لڑکی کو

تو پکڑ نا میں کچھ کام کرلوں۔ وہ عورت عموماً مدد کرتی تھی مگر اُس دن نہ جانے کیا ہوا کہ غصہ میں کہنے لگی کہ ''جمنیاں کڑیاں تے وخت دو جیاں نوں'' کہ تم لڑکیاں پیدا کرتی ہو اور دوسرے کو بھی ساتھ مصیبت میں ڈالتی ہو۔ اس فقرہ پر والدہ صاحبہ کو شدید دکھ ہوا اور سارا دن روتی رہی اور دعا کرتی رہی۔ کہ خدایا تیرا کام ہے تو لڑکے دے یا لڑکیاں۔ میرا تو کوئی قصور نہیں۔ اس پر کشفی حالت طاری ہوئی جس میں آپ نے دیکھا کہ ایک لڑکا آپ کی بانہوں میں ہے اور ساتھ آواز آئی کہ ''ویکھ تے سہی۔ منڈا نہیں''

1989ء میں والدہ صاحبہ پہلی دفعہ جرمنی آئیں اُس وقت میری شادی ہو چکی تھی مگر بچہ کوئی نہ تھا۔ ایک رات والدہ صاحبہ صبح اُٹھیں تو بہت خوش تھیں کہنے لگی کہ رات میں نے تمہارے لئے بہت دعا کی تو اچانک یہ کمرہ روشن ہوگیا۔ پہلے میں نے سمجھا کہ غزالہ (میری بیوی) نے لائٹ جلائی ہے مگر وہاں کوئی نہ تھا اور لائٹ بھی بہت تیز تھی۔ پھر اچانک کشفی نظارہ دیکھا کہ تم (یعنی خاکسار) ایک چھوٹا سا لوائے احمدیت میز پر رکھ رہے ہو اور میں بڑے جوش سے حضرت مسیح موعود کا شعر پڑھتی ہوں کہ

مجھ کو قسم خدا کی جس نے ہمیں بنایا
اب آسماں کے نیچے دینِ خدا یہی ہے

اس کے بعد خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے شعبہ دعوت الی اللہ میں خدمت کی توفیق عطا فرمائی، پہلے بطور ریجنل سیکرٹری اور بعد میں ایڈیشنل نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ جرمنی۔ اب بھی کسی نہ کسی رنگ میں خدمت کی توفیق ملتی رہتی ہے۔ مگر میرے ساتھ خدا کا سلوک وہی ہے جو حضرت مسیح موعود نے اپنے ایک شعر میں یوں بیان فرمایا ہے کہ

تیرے اے میرے مربی کیا عجائب کام ہیں
گرچہ بھاگیں جبر سے دیتا ہے قسمت کے ثمار

والدہ صاحبہ جب جرمنی آئیں تو گھر پہ حضرت مسیح موعود کی کتابوں کا مکمل سیٹ موجود تھا، آپ تقریباً تین ماہ سے زائد یہاں رہیں۔ اس دوران میں آپ نے ساری کتابیں ایک بار پڑھ لیں اور مجھے کہا میں نے ساری پڑھ لی ہیں۔ آپ کی اس بات سے جہاں مجھے خوشی ہوئی وہاں مجھے بھی انہیں پڑھنے کی طرف توجہ ہوئی۔

میں جرمنی کی سیر کی بات کرتا تو فرماتیں بس جرمنی میں جتنی بھی بیوت الذکر اور جماعتی عمارات ہیں وہ مجھے دکھا دو تا کہ میں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کی گواہ بن جاؤں۔ پردہ کی بڑی پابند تھی جرمنی میں خاکسار نے کہا آپ یہ پورا برقع اور نقاب نہ لیا کریں۔ اب تو آپ اس عمر میں ہیں کہ خدا نے بھی اس کی اجازت دی ہے۔ فوراً سنجیدہ ہوگئیں کہنے لگیں آج کے بعد یہ بات نہ کرنا، میں مربی سلسلہ کی بیوہ ہوں اور میں ایسا ہی پردہ کروں گی۔ مزید بتایا کہ پاکستان سے آتے ہوئے ہوائی جہاز میں بھی ایک نوجوان عورت نے مجھ سے کہا تھا کہ اماں جی برقعہ اتار دو۔ مگر میں نے اسے بھی یہی کہا تھا کہ برقع مرتے دم تک نہ اتاروں گی۔ ایک دن ایک کنڈر گارٹن کے پاس سے گزر رہے تھے تو بچے والدہ صاحبہ کے برقعہ کو دیکھ کر آپ کے گرد اکٹھے ہو گئے۔ کنڈر گارٹن کی اُستانیاں بچوں کو ہٹانے لگیں تو والدہ صاحبہ نے کہا کہ چھوڑ دو بچے ہیں، ان کو میرے پاس آنے دو۔ آپ بچوں کے قریب ہو گئیں اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرا اور پھر مجھے کہا کہ یہاں قریب کوئی دکان ہے تو فوراً چاکلیٹ یا ٹافیاں لے کر آؤ، میں ان کو دینا چاہتی ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے محترم والد صاحب بزرگوارم کو محض اپنے فضل سے ایک خاص خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔ آپ کو حضرت مسیح موعود کی ملفوظات سات جلدیں مرتب کرنے کی توفیق ملی جس کا ذکر ملفوظات کے شروع میں مولانا جلال الدین شمس صاحب نے کیا ہے۔ والد صاحب مرحوم کے شانہ بشانہ محترمہ والدہ صاحبہ کو بھی خدمت دین کی توفیق ملتی رہی اور جہاں بھی گئیں تربیتی امور کے ساتھ ساتھ خدمت خلق میں مصروف رہیں۔ بے شمار بچوں کو قرآن کریم پڑھایا اور لجنہ اماء اللہ کی عاملہ میں بھی ہر جگہ شامل رہیں اور بڑے جوش اور جذبے کے ساتھ خدمت کرتی رہیں۔ لجنہ اماء اللہ کی تاریخ میں آپ کے محلہ دارالنصر (ج محلّہ) کی پہلی صدر لجنہ ہونے کا ذکر موجود ہے۔ خلفائے احمدیت سے محبت تو رگ و ریشہ میں رچی بسی ہوئی تھی۔ خصوصاً حضرت مصلح موعود کا ذکر کرتے ہوئے تو آپ کی آواز بھرا جاتی اور آنکھیں نم ہو جاتی تھیں۔

ساری عمر محنت اور مشقت میں گزاری۔ آرام کا لمحہ شاید ہی کہیں میسر آیا ہو۔ کثیر العیال خاندان کے روٹی پانی کے انتظام کے ساتھ ساتھ سب کے کپڑے دھونے، برتن دھونے اور صفائی وغیرہ، مجھے یاد ہے کہ کھانا پکانے کے لئے آگ جلانا ہی ایک ''کارے دارد'' تھا۔ کام کرنے کی عادت اس قدر رگ و ریشہ میں رچ بس گئی تھی کہ آخر دم تک فارغ بیٹھنا اور اپنے آپ کو بے کار وجود سمجھنا گوارہ نہ تھا۔ اور کچھ نہیں تو سبزی کاٹنے، آلو چھیلنے کا کام باجی سے زبردستی لے کر بیٹھ جاتیں۔

2010ء میں خاکسار پاکستان گیا تو اس وقت امی کی عمر 87 سال تھی۔ باجی جان نے کہا میں لجنہ کے کام سے باہر جا رہی ہوں گھر پر کوئی نہیں تم تو امی کے پاس ہو۔ میں نے کہا کہ ہاں آپ بے فکر ہو کر جائیں۔ میں امی جان کے پاس ہوں، باجی مسکرا کر کہنے لگیں کہ دیکھنا امی جان کوئی ''کارروائی'' نہ ڈال دیں۔ میں نے کارروائی کی تفصیل پوچھی تو کہنے لگی کہ بعض دفعہ امی جان اٹھ کر برتن یا کپڑے دھونے لگتی ہیں، میں نے کہا کہ اچھا یہ بات ہے تو میں امی جان کے پاس ہی لیٹ جاتا ہوں دیکھتا ہوں کیسے کارروائی ڈالتی ہیں۔ ہم دونوں ماں بیٹا باتوں میں لگ گئے اچانک امی جان تھک کر خاموش ہو گئیں تو میں بھی خاموش ہو گیا اور ساتھ ہی نیند آ گئی۔ آنکھ کھلی تو سب سے پہلے خیال آیا کہ امی جان کو دیکھوں کہ کچھ کر تو نہیں رہیں۔ دیکھا تو بستر پر لیٹی ہوئی تھیں۔ میں نے خدا کا شکر ادا کیا۔ باجی واپس آئیں تو میں نے فخر سے بیان کیا کہ دیکھو میں نے امی جان کو کارروائی نہیں ڈالنے دی۔ باجی مسکرا کر خاموش ہو گئیں۔ کچھ دیر بعد باجی صحن میں گئیں، واپس آ کر کہنے لگیں کہ تم نے اپنی شلوار قمیص کیوں دھوئی ہے مجھے بتاتے میں خود دھو دیتی۔ میں نے کہا کہ میں نے تو نہیں دھوئی۔ باجی نے پوچھا کہ دھو کر باہر صحن میں سوکھنے کے لئے کس نے ڈالی ہے۔ اس پر ہم دونوں نے سوالیہ انداز میں امی جان کی طرف دیکھا تو وہ مسکرا رہی تھیں اور اس مسکراہٹ میں سارے سوالوں کا جواب تھا۔

الفضل کا مطالعہ بڑے ذوق و شوق سے کرتی تھیں اور الفضل کا انتظار رہتا تھا جونہی الفضل آتا شروع سے آخر تک اس کو پڑھتی تھیں، ہم کہا کرتے تھے کہ امی الفضل پڑھتی نہیں بلکہ گھوٹ کر پیتی ہیں۔ ہمیں یہ بھی یاد ہے کہ بچپن میں جب ہم سکول جانے لگتے یا گھر سے باہر جاتے تو چپکے چپکے ہمارے پیچھے آیا کرتی تھیں اور اگر ہم اچانک مڑ کر پیچھے دیکھتے تو آپ کے لب تیزی سے ہل رہے ہوتے اور دعائیں پڑھ کر ہم پر پھونک مارتی جاتی تھیں۔

2005ء میں آخری دفعہ جرمنی آئیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات بھی ہوئی، بہت خوش تھیں کہنے لگیں کہ چار خلفاء کو میں نے اپنی آنکھ سے دیکھ لیا ہے، اب اور کیا چاہئے۔ گویا زبان حال سے یہ کہہ رہی تھیں کہ ''اب جو چاہے قضاء کرے''

گزشتہ سال آپ کی بیماری کی اطلاع ملی تو 23 جنوری 2015 کو خاکسار جرمنی سے روانہ ہو کر اگلے روز 24 جنوری کو ربوہ پہنچا۔ بے ہوش تھیں، میں پاس بیٹھ گیا۔ باجی نے کہا کہ بیٹھے رہو، جانے کب ہوش آجائے۔ کافی دیر بعد ہوش آئی تو میں نے سلام کرکے عرض کیا کہ انیس ہوں۔ سر ہلایا کہ ہاں پہچان لیا ہے۔ دو دن بعد 26 جنوری 2015ء کو آپ نے اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔ حضور انور نے انتہائی شفقت اور محبت کا اظہار فرماتے ہوئے بہشتی مقبرہ دارالفضل میں تدفین کی اجازت عطا فرمائی اور پھر نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔ ہم غریبوں کے بس میں نہیں کہ حضور انور کی اس محبت وشفقت کا بدلہ اتار سکیں۔

وفات کے بعد امی جان نے کچھ زیور اور کچھ نقد رقم چھوڑی۔ آپ کا ترکہ ہم بہن بھائیوں نے باہمی فیصلہ کے بعد حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کر دیا۔ ہماری اس درخواست پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت افریقہ میں بیت الذکر بنانے کا ارشاد فرمایا۔ حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں مالی کے ایک قصبہ کولنجبا میں یہ بیت الذکر تعمیر ہوئی اور اس کا نام بھی حضور انور نے امی جان کے نام پر ''بیت الرؤف'' رکھا۔ یہ محبت تو نصیبوں سے ملا کرتی ہے۔

محترمہ باجی ثروت صاحبہ نے تقریباً ربع صدی تک محترمہ والدہ صاحبہ مرحومہ کی خدمت کی اور ہر طرح سے ان کا خیال رکھا۔ محترمہ امی جان بھی ان سب سے بہت خوش تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور انہیں اجر عظیم سے نوازے، آمین۔

آپ کی اولاد میں سب سے بڑی بیٹی مکرمہ نعیمہ بشریٰ صاحبہ مرحومہ ہیں جو ایک لمبا عرصہ نصیر آباد کی صدر رہی ہیں ان کا سب سے بڑا بیٹا عزیزم محمد احمد نعیم مربی سلسلہ ہے اور آجکل عربک ڈیسک لندن میں خدماتِ دینیہ بجا لا رہا ہے۔ دوسری بیٹی مکرمہ نسیم فرحت صاحبہ ہیں جن کا خاوند مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب مربی سلسلہ شہید فجی تھے۔ آپ بھی عرصہ دراز سے کوارٹرز تحریک جدید دارالصدر جنوبی کی جنرل سیکرٹری ہیں۔ آپ کا بیٹا عزیزم حافظ عطاء الوہاب بھی مربی سلسلہ ہے اور اس وقت بطور انچارج مدرسۃ الحفظ کینیڈا خدمات بجا لا رہا ہے۔ آپ کی تیسری بیٹی مکرمہ عظمت شاہین صاحبہ ہیں جو جرمنی میں ویزبادن کی جماعت میں خدمات دینیہ بجا لا رہی ہیں۔ ایک بیٹی شوکت محمود صاحبہ ہیں جو حلقہ شکور پارک میں جماعتی خدمات کی توفیق پا رہی ہیں۔ اور سب سے چھوٹی بیٹی انیسہ ثروت صاحبہ کا ذکر کر چکا ہوں جس کا سب سے بڑا بیٹا عزیزم عطاء النور مربی سلسلہ نظارت اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ میں خدمات بجا لا رہا ہے۔

والدہ صاحبہ کے بیٹوں میں سب سے بڑا بیٹا مکرم محمد نفیس صاحب ہیں جو ایک لمبا عرصہ حبیب بینک ربوہ کے مینیجر رہے ہیں اور آجکل لندن میں خدمت بجا لا رہے ہیں۔ آپ کا دوسرا بیٹا خاکسار محمد انیس جرمنی ہے، تیسرا بیٹا مکرم محمد ادریس صاحب ہیں جو کہکشاں کالونی ربوہ کے صدر ہیں اور ان کا بڑا بیٹا عزیزم شعیب اسماعیل مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ میں خدمات بجا لا رہا ہے چوتھا بیٹا محمد رئیس طاہر مربی سلسلہ ہے اور والدہ صاحبہ کا سب سے چھوٹا بیٹا مکرم محمد جلیس صاحب فلورس ہائیم جرمنی میں نائب زعیم انصار اللہ اور سیکرٹری تعلیم کی حیثیت سے خدمات بجا لا رہا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ مرحومہ کی ساری دعاؤں اور قربانیوں کو اپنے فضل سے قبول فرمائے اور ان کی اولاد در اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

☆..........☆..........☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124471 میں Wliyyat

زوجہ Adeniyi قوم.... پیشہ سول ملازمت عمر 53 سال بیعت 2014ء ساکن Apata ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) فلیٹ تین بیڈروم Naira (2) دو فلیٹ ایک بیڈروم Naira اس وقت مجھے مبلغ 1لاکھ 2ہزار 566 Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Waliyyat گواہ شد نمبر1۔ A. Waheed S/o Oladipupo گواہ شد نمبر2۔ Ibrahim S/o Adejimi

مسل نمبر124472 میں Rahmat

زوجہ Eweje قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Afon ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 34ہزار 700 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rahmat گواہ شد نمبر1۔ Abdussobur S/o Kolade گواہ شد نمبر2۔ Jimoh S/o A Rauf

مسل نمبر124473 میں Luqman A

ولد Soretire قوم.... پیشہ مشنری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Head Quaters ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 70ہزار 806 Naira ماہوار بصورت Naira مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Luqman A گواہ شد نمبر1۔ Sdiq Abiola S/o Rayi گواہ شد نمبر2۔ Muhyideen S/o Dikko

مسل نمبر124474 میں Mubarak

ولد Bello قوم.... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Head Quaters ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3ہزار Naira ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mubaarak گواہ شد نمبر1۔ Muhyideen S/o Dikko گواہ شد نمبر2۔ Abdul Malik S/o Panusi

مسل نمبر124475 میں Abdulah

ولد Adebola قوم.... پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت 1999ء ساکن Afon ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdulah گواہ شد نمبر1۔ Abdussobur S/o Kolade گواہ شد نمبر2۔ Jinou S/o Abdul Rauf

مسل نمبر124476 میں Wasiu

ولد Arikwusola قوم...... پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت 1982ء ساکن Obadanon ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Wasiu گواہ شد نمبر1۔ Abdul Ssobur S/o Kolade گواہ شد نمبر2۔ Tinou S/o A Rouf

مسل نمبر124477 میں Ismail

ولد Abdul Azeez قوم..... پیشہ تدریس عمر 35 سال بیعت 2008ء ساکن Imeko ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail گواہ شد نمبر1۔ Abdul Ssobur گواہ شد نمبر2۔ Ismail S/o Kolade Abdul Kareem

مسل نمبر124478 میں Muinat

بنت Olaleye قوم...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1994ء ساکن Imeko ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 35ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Muinat گواہ شد نمبر1۔ Abdulssobour S/o Kolade گواہ شد نمبر2۔ Jimoh S/o A Rauf

مسل نمبر124479 میں Rasidat

زوجہ Ismail قوم...... پیشہ تدریس عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Imeko ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rasidat گواہ شد نمبر1۔ Abdulssobur S/o Kolade گواہ شد نمبر2۔ Jimoh S/o Rauf

مسل نمبر124480 میں Monsurat

زوجہ Abdul Rauf قوم..... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Owod Afon ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Monsurat گواہ شد نمبر1۔ Abdussobur S/o Kolade گواہ شد نمبر2۔ Jimoh S/o A.Rauf

مسل نمبر124481 میں Omdkun Lateef

ولد Azeez قوم...... پیشہ تدریس عمر 40 سال بیعت 2002ء ساکن Oboda ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Omdokun Lateef گواہ شد نمبر1۔ Abdussobur S/o Kolade گواہ شد نمبر2۔ Jimoh S/o Abdul Rauf

مسل نمبر124482 میں Talhah

ولد Olaleye قوم.... پیشہ سول ملازمت عمر 39 سال بیعت 1992ء ساکن Imeko ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 22ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Talhah گواہ شد نمبر1۔ Abdussobur S/o Kolade گواہ شد نمبر2۔ Jimoh S/o A Rauf

مسل نمبر124483 میں Omidokun Rohmeemoh

زوجہ Lateef قوم...... پیشہ تدریس عمر 36 سال بیعت 2000ء ساکن Obada ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 46ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن Omidokun Roheemoh گواہ شد نمبر1۔ گواہ شد نمبر2 Omidokun Lateef S/o Azeez JimohS/o A Rauf

مسل نمبر124484 میں Shehu Usman

ولد Abdu Momoh قوم...... پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت 2009ء ساکن Benin ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1لاکھ 50ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shehu Usman گواہ شد نمبر1۔ Muhyidden S/o Dikko گواہ شد نمبر2۔ Yusuf Adeyem S/o Adeyem

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ کی وفات

مکرم انصر احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم محمد حسین شاہد صاحب مورخہ 21/اکتوبر 2016ء کو بوقت فجر ہارٹ اٹیک کے نتیجے میں اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔آپ اپنے گھر سے نوافل ادا کر کے بیت محمود پہنچے، خود بیت الذکر کھولی اور سنتوں کی ادائیگی میں مصروف ہو گئے۔پہلی رکعت میں قیام کے دوران ہی بیہوش ہو کر گر پڑے۔فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا مگر آپ خدا کے گھر ہی میں اپنی جان جان آفرین کے سپرد کر چکے تھے۔اسی روز بیت مبارک ربوہ میں بعد از نماز جمعہ مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔آپ کے بچوں کی بیرون ملک سے آمد کے بعد 23/اکتوبر کو بیت مہدی میں بعد نماز عصر مکرم مولانا جمیل الرحمٰن رفیق صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ دارالفضل میں تدفین کے بعد مکرم مولانا جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نے ہی دعا کروائی۔آپ کی نماز جنازہ و تدفین میں ایک کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔

آپ 1955ء میں مکرم فیروز الدین صاحب اور مکرمہ شاہدہ بیگم صاحبہ کے ہاں چرناڑی گوئی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر میں پیدا ہوئے۔آپ کو قریباً 13 سال کی چھوٹی عمر میں ہی صداقت کو خود قبول کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔ آپ کے والد محترم فیروز الدین صاحب بھی آپ کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ میں شامل ہو گئے۔ پرائمری تک تعلیم آپ نے مقامی سکول سے حاصل کرنے کے بعد ربوہ میں تعلیم الاسلام ہائی سکول سے میٹرک پاس کیا۔بعد از میٹرک آپ نے اپنی زندگی اشاعت دین کیلئے وقف کر دی۔ 1977ء میں شاہد پاس کر کے آپ میدان عمل میں آ گئے۔ ربوہ میں حصول تعلیم کے دوران قریباً 13 سال آپ نے نہایت صبر کے ساتھ گزارے۔اس دوران والد صاحب بھی اکیلے ہی گاؤں میں رہائش پذیر رہے۔آپ کی والدہ اس سے قبل ہی وفات پا گئی تھیں اور آپ اپنے والدین کی اکلوتی اولاد تھے۔

میدان عمل میں آپ پاکستان کی مختلف جماعتوں، گرمولہ ورکاں، گوئی، کوٹلی، چکوال، بہاولپور، کھاریاں، علی پور، بہاولنگر، جیکب آباد اور قصور وغیرہ کی جماعتوں میں متعین رہے اور اپنے فرائض نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے رہے۔ 1977ء سے 2015ء تک 38 سال آپ کو بطور مربی سلسلہ خدمات کی توفیق ملی نیز اس دوران تین سال سیرالیون میں بھی بطور مربی سلسلہ کام کرنے کا موقع ملا۔دل کے عارضہ کے سبب آخری دس سال آپ دفتر اصلاح وارشاد مرکزیہ میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ مجلس انصاراللہ پاکستان میں نائب قائد اصلاح و ارشاد کے طور پر خدمت بجالا رہے تھے۔

آپ شریف النفس، ملنسار اور عبادت گزار وجود تھے۔آپ کو کبھی کسی کے خلاف شکوہ کرتے نہیں سنا گیا۔آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 7 بیٹے مکرم محمد انور صاحب ملائیشیا، مکرم محمد اکبر صاحب کینیڈا، مکرم محمد اکرم صاحب مربی سلسلہ استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن، خاکسار، مکرم احسان احمد صاحب استاد نصرت جہاں اکیڈمی، مکرم حافظ یوسف احمد ریاض صاحب عمان، مکرم مبین احمد صاحب ربوہ اور ایک بیٹی مکرمہ ملیحہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم سفیر احمد صاحب مورڈن لندن سوگوار چھوڑی ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات بلند کرتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ دے، پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کی خوبیوں کا وارث بنائے۔آمین

ملازمت کے مواقع

گورنمنٹ آف پاکستان فنانس ڈویژن (آٹومیشن پروجیکٹ آف سینٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز فیز II) کے لئے ڈپٹی ڈائریکٹرز (ڈیٹا بیس، سسٹمز، نیٹ ورکس، آئی ٹی، سافٹ ویئر ایپلیکیشنز)، پروجیکٹ کوآرڈینیٹر، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز (سافٹ ویئر ایپلیکیشنز، نیٹ ورکس، ڈیٹا بیس، ہارڈ ویئر، ٹریننگز) آئی ایس آڈیٹر، ڈپٹی اسسٹنٹ ڈائریکٹرز (سسٹمز، ڈیٹا بیس، نیٹ ورکس، آپریشنز) ٹیکنیکل اسسٹنٹ، ایڈمن اسسٹنٹ اور ڈیٹا اینٹری آپریٹر کی خالی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔تفصیلات واپلائی کرنے سے متعلق معلومات کیلئے وزٹ کریں۔

www.nts.org.opk

محکمہ صحت ضلع جہلم کو سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپروائزر، اسسٹنٹ، سٹینوگرافر، کمپیوٹر آپریٹر، آڈیٹر، جونیئر کلرک، سٹیٹسٹیکل اسسٹنٹ، اکاؤنٹنٹ کم کیشیئر، ہاؤس کیپر، جونیئر ٹیکنیشن، (ڈینٹل ٹیکنالوجی) جونیئر ٹیکنیشن (پی ایچ سی/سی ڈی پی سپروائزر)، جونیئر ٹیکنیشن (پی ایچ سی/ویکسینیٹر) جونیئر ٹیکنیشن (ایم سی ایچ ٹیکنالوجی) ایل ایچ وی، جونیئر ٹیکنیشن (فارمیسی، ٹیکنالوجی/ڈسپنسر) آڈیو وژول آپریٹر، اکاؤنٹنٹ، میوزیم کیپر کم لائبریرین، سٹور کیپر، جونیئر مکینک اور الیکٹریشن کی ضرورت ہے۔تفصیلات اوراپلائی کے طریقہ کار سے متعلق معلومات کیلئے این ٹی ایس کی ویب سائٹ وزٹ کریں۔

ڈائیوو پاکستان ایکسپریس بس سروس لاہور کو میٹرو فیڈر بس پروجیکٹ کیلئے بس ڈرائیورز کی ضرورت ہے۔

دفتر ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک آفیسر نارووال میں ویٹرنری اسسٹنٹ، آرٹیفیشل انسیمنٹیشن اور وائر کیریئر کی ضرورت ہے۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 23/اکتوبر 2016ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

☆☆☆☆☆☆☆

مکرم زکریا ورک صاحب

مسی ساگا سٹی ہال میں جماعت احمدیہ کینیڈا کی پچاس سالہ تقریب

مورخہ 19 ستمبر 2016ء کو مسی ساگا، اونٹاریو کینیڈا میں جماعت احمدیہ کے پچاس سال مکمل ہونے پر ایک تاریخی، پروقار تقریب مسی ساگا سٹی ہال کے وسیع پرشکوہ ہال میں سہ پہر چار بجے منعقد ہوئی۔اس تقریب میں پانچ سو کے قریب افراد نے شرکت کی۔سٹی ہال کے دی گریٹ ہال کو نہایت اچھے رنگ میں پوسٹرز، بینرز اور تصاویر کے ساتھ سجایا گیا تھا۔تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور انگلش ترجمہ سے ہوا۔پھر احمدی بچوں نے کینیڈا کا قومی ترانہ ترنم سے گایا۔یہ سب کے سب سرخ اور سفید رنگ کے لباسوں میں ملبوس تھے اور بہت خوشنما لگ رہے تھے۔

آج کے اجلاس کے نظامت کے فرائض صوبائی اسمبلی کے ممبر جناب باب ڈے لینی Bob Delany نے ادا کئے۔جنہوں نے شستہ اردو میں فرمایا سب سے پہلے میں جماعت احمدیہ کو پچاس سالہ تقریب کے جشن پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔اللہ کی مہربانی سے یہ موقعہ مجھے ملا۔اس کے بعد انہوں نے انگلش میں تقریر کے دوران جماعت احمدیہ سے اپنا تعارف اور جماعت کے سماجی اور رفاہی کاموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا آپ کی جماعت اوپن ہاؤسز اور دیگر پروگراموں کے ذریعہ سارے کینیڈینز کیلئے امن اور محبت اور یگانگت پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

اس کے بعد جماعت احمدیہ کینیڈا کے امیر محترم لعل خاں ملک صاحب اور مسی ساگا جماعت کے صدر احسن گردیزی نے مختصر تقاریر کیں۔

شام سے آئے نو وارد مہاجر ہشام الکردی نے عربی زبان میں تقریر کی اور کینیڈا کا شکریہ ادا کیا کہ اس ملک نے تیس ہزار شامیوں کو پناہ دی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارا خاندان یرموک سے پہلے غانا گیا اور وہاں سے امام جماعت احمدیہ کی مہربانی اور شفقت سے یہاں مسی ساگا میں آباد ہوئے ہیں۔مسی ساگا ہمارا شہر ہے ہمیں یہاں ہر قسم کی سہولت مہیا کی گئی ہے۔میں ذاتی طور پر کینیڈا کے شہریوں کا، حکومت کینیڈا کا، اور مسی ساگا شہر کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

عزت مآب وزیراعظم جسٹن ٹروڈو کا ویڈیو میسج ممبر آف پارلیمنٹ اقراء خالد نے سنایا جس میں انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ اپنے ماٹو "محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں" کی وجہ سے پہچانی جاتی ہے۔اس جماعت کا عالمی بھائی چارہ سے لگاؤ کینیڈا کے متنوع معاشرے کو پنپنے میں معاون و مددگار رہے۔آج کا دن جماعت احمدیہ مسی ساگا کیلئے سنگ میل ہے۔اس تقریب سے کینیڈینز کو جماعت احمدیہ سے باہمی عزت واحترام اور افہام و تفہیم میں تقویت ملے گی۔حکومت کینیڈا کی جانب سے میں اس یادگار دن کی تقریب کے موقعہ پر نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ صوبہ اونٹاریو کی پریمیئر کیتھلین وِن Kathleen Wynn کا پیغام باب ڈے لینی نے سنایا۔

مسی ساگا کی میئر بانی کرامی Bonny Crombie نے اپنے خطاب میں کہا کہ جماعت احمدیہ کے مسی ساگا میں پچاس سال اس بات کا ثبوت ہیں کہ یہ جماعت ہمدردی، انضمام، اور مختلف النوعی پر یقین رکھتی ہے۔ یہ جماعت محض نعرے بازی نہیں کرتی بلکہ اس کی زندہ مثال پیش کرتی ہے۔انہوں نے جماعت کے سماجی، رفاہی کاموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس جماعت نے شام کے پناہ گزینوں کو امداد بہم پہنچائی ہے، فورٹ میکمری میں جب آتش زنی ہوئی اور پورے شہر کا انخلاء ہوا تو ایک لاکھ ڈالر کا عطیہ دیا، ایک ملین پاؤنڈ فوڈ جمع کرنا، نوجوانوں کی تنظیم کے رفاہی کام، اور شجرکاری کا کام، نیز مسی ساگا کے کئی پارکوں کی کفالت اور انتظام۔میں آپ کو یہاں پچاس سال مکمل کرنے پر مبارکباد دیتی ہوں۔اس کے بعد باب ڈے لینی نے حاضرین سے خطاب فرمایا اور کئی فقرے اردو میں ادا کئے۔

آخر پر جماعت احمدیہ کی طرف سے میئر کرامی، باب ڈے لینی، کونسلرز، پولیس آفیسرز، کو دلکش الواح plaques پیش کئے گئے۔امیر جماعت احمدیہ نے دعا کروائی جس کے ساتھ یہ پروقار یادگار تقریب شام پانچ بجے اپنے اختتام کو پہنچی۔معززین اور حاضرین کی تواضع کی گئی۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی ہو سکتی ہے

4 نومبر 2016ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس
6:05 am	یسرنا القرآن
6:30 am	حضور انور کے اعزاز میں بیت محمود میں استقبالیہ 14 مئی 2016ء
7:25 am	سپینش سروس
7:55 am	پشتو سروس
8:10 am	اوپن فورم
8:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:35 am	یسرنا القرآن
12:55 pm	حضور انور کے اعزاز میں سٹاک ہوم میں استقبالیہ 17 مئی 2016ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی و فقہی مسائل
4:40 pm	تلاوت قرآن کریم
4:55 pm	سیرت النبی ﷺ
6:00 pm	خطبہ جمعہ
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:35 pm	رپوٹ۔ IAAAE کنونشن
8:50 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:20 pm	خطبہ جمعہ
10:30 pm	یسرنا القرآن
10:50 pm	سچ تو یہ ہے
11:50 pm	الحوار المباشر Live
11:30 pm	عالمی خبریں

5 نومبر 2016ء

2:00 am	خطبہ جمعہ 4 نومبر 2016ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	سچ تو یہ ہے
6:35 am	رپوٹ۔ IAAAE کنونشن
7:10 am	خطبہ جمعہ 4۔نومبر 2016ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ جرمنی سے خطاب 26 جون 2010ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
1:55 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 4۔نومبر 2016ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	میدان عمل کی کہانی
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
11:00 pm	الحوار المباشر Live
11:30 pm	گلشن وقف نو

☆............☆............☆

گمشدہ بیڈ شیٹس

مکرم مرزا عاطف احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

دارالعلوم جنوبی احد سے شیخ مارکیٹ دارالعلوم وسطی جاتے ہوئے رکشے سے بیڈشیٹس کے پانچ عدد سیٹ گر گئے ہیں۔ جن صاحب کو ملیں مکرم رانا عامر شہباز صاحب دکاندار دارالعلوم شرقی نور کو دے دیں یا اس فون نمبر پر اطلاع کر دیں۔ 03075014920

تاریخ عالم 29۔اکتوبر

☆1904ء: حضرت اقدس مسیح موعود سیالکوٹ میں تھے اور علیل تھے۔

☆1905ء: آج کے دن حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنے دہلی میں قیام کے دوران حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ اور امیر خسروؒ کے مزار پر دعا کی اور خواجہ حسن نظامی نے حضور سے ملاقات کی سعادت پائی۔

☆1905ء: آج کے دن حضرت مولوی نورالدین صاحب حضرت مسیح موعود کا ایک تار ملنے پر فوراً سفر کر کے قادیان سے دہلی پہنچے۔

☆1961ء: جمہوریہ متحدہ عرب کے نام سے تین سال تک مصر اور شام کے مابین اشتراک رہا۔ اس مشترکہ ملک سے آج کے دن شام نے علیحدگی کا اعلان کر دیا۔

☆1964ء: افریقہ کے ممالک زنجبار اور ٹانگانیکا کو متحدہ جمہوریہ تنزانیہ کا نام دیا گیا۔ یہ نام ایک احمدی کا تجویز کردہ ہے۔

☆ آج ترکی میں یوم جمہوریہ ہے۔ یہ دن 1923ء میں سلطنت عثمانیہ کے اختتام کے بعد منایا جانے لگا۔

☆ آج ایران میں خورس اعظم کا دن منایا جا رہا ہے۔ فارس کی سلطنت کی بنیاد رکھنے والے اس عظیم بادشاہ نے 539 قبل مسیح میں بابل میں فاتحانہ شان سے داخل ہو کر جلاوطن یہودکو اپنی زمین میں واپس جانے کی اجازت دی تھی۔

☆1390ء: فرانس کے شہر پیرس میں تین لوگوں پر بھوت/چڑیل قرار دے کر مقدمہ چلایا گیا اور بعد ازاں ان کو قتل کر دیا گیا۔ یورپ کی تاریخ ایسے سانحات سے بھری پڑی ہے۔

☆1969ء: آج کے دن پہلی دفعہ ایک کمپیوٹر کو دوسرے کمپیوٹر سے منسلک کرنے کا کامیاب تجربہ کیا گیا، یوں نیٹ ورکنگ کے تخیل کو مزید تقویت ملی۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 29/اکتوبر

طلوع فجر	4:59
طلوع آفتاب	6:20
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:24
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	32 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	17 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

29/اکتوبر 2016ء

6:00 am	پیس سمپوزیم
7:10 am	خطبہ جمعہ 28۔اکتوبر 2016ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	امن کانفرنس کینیڈا سے حضور انور کا خطاب
2:00 pm	سوال و جواب
4:00 pm	خطبہ جمعہ 28۔اکتوبر 2016ء
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
11:25 pm	امن کانفرنس کینیڈا سے حضور انور کا خطاب

اعلیٰ کوالٹی — مناسب دام
خرم کریانہ اینڈ سپر سٹور
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ 03356749172

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل: 0333-6707165

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا اسلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

FR-10

مردانہ+گل احمد+الکرم+نشاط اور یجنبل
لیڈیز تمام برانڈ اور یجنبل دستیاب ہے۔
کامدار ورائٹی۔لہنگا۔فراک۔ساڑھی دستیاب ہے
نیز کامدار ورائٹی آرڈر پر تیار کی جاتی ہے۔
نیو زاہد کلاتھ اینڈ بوتیک
اقصیٰ روڈ ربوہ
رابطہ نمبر: 0333-9793375

ضرورت نرسنگ سٹاف
کوالیفائیڈ نرس LHV جو لیبر روم کا کام جانتی ہو۔
صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
کوارٹر کی سہولت اور تنخواہ تجربہ کے مطابق
رابطہ
مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ: 047-6213944
03156705199

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
انٹرنیشنل موٹرز لاہور
تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات دستیاب ہیں